السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین دریں مسئلہ (دربیان قیامت) کہ خدا تعالی جن لوگوں جنت میں داخل کرنے گا وہ مادی حالت میں داخل ہوں گے یا روحانی حالت میں ؟ ان کا جنت میں کھانا ، پینا ہوگا یا نہیں ؟ اگر ہوگا توان کے پائخانہ پشاب کا راستہ ہوگا یا نہیں ؟ اگر نہیں ہوگا توکیوں نہیں ہوگا ؟ جب کہ وہ کھائیں گے جو کھائے گاپیئے گا اس کےلیے پائخانہ پشاب کا راستہ ضروری ہے ۔ اس کا ثبوت قرآن وحدیث سے حتی الامکان شرح دیجیے جزاک اللہ فی الدارین ۔ کمترین کا پتہ یہ ہے :

شہر میرٹھ محلہ خندق 145 متصل مدرسہ دارالحدیث مطلع العلوم عبدالوہاب ولد عبدالمجید مقراض اساز کوملے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مستحقین جنت ۔ جنت میں مادی حالت میں داخل ہوں گے : جب جنت (موافق عقیدہ اہل سنت والجماعت بمطابق قرآن وحدیث) خیالی اوروہمی اورمجازی چیز نہیں ہے ۔ بلکہ ایک حقیقی اورخارجی وجود رکھنے والا عالم (1) ہے اوراس موجودہ عالم سے کہیں زیادہ اقوی واعلی وجود رکھنے والا مقام ہے ، تواوس میں داخل ہونے والے بھی حقیقی وخارجی مادی وجود کی ساتھ داخل ہوں گے ۔ لیکن وہ مادی وجود اس موجودہ جسم عنصری سے کہیں زیادہ برترا علی واقوی ہوگا ، اس موجودہ مادی وجود کواوس مادی وجود سے کوئی مناسبت نہیں ہوگی ۔

ان جنتیوں کا جنت میں کھانا پینا بھی ہوگا وہ حوروں اوربی بیوں سے متمتع بھی ہوں گے ان دونوں دعووں پر قرآن کریم کی حسب ذیل آیتیں بغیر کسی تاویل اوراینچ پیچ کے روشت دلیل ہیں (1) :

نمبر شمار سورہ آیت نمبر شمار سورہ آیت

1 44 55 8 27 42

2 54 20 9 52 19

3 76 14 10 69 24

4 32 19 11 37 41

5 51 15 12 10 9

6 15 45 13 38 51

7 76 517 52 14 17و

15 56 20

16 88 16

17 50 22

18 37 46

19 19 62

20 55 68

21 38 51

22 15 45

23 44 52

24 54 54

25 54 33

26 36 57

27 56 3132

28 78 32

29 9 21

ان جنتیوں کے پشاب پاخانہ کامقام نہیں ہوگا ۔ کیونک کہ ان کوباوجود کھانے اوپینے کے پشاب یا پائخانہ کی حاجت نہیں ہوگی ، کھائی اورپی ہوئی چیزوں کے فضلے ، پسینہ کی صورت میں مشک کی خوشبوکھتے ہوئے جنتیوں کی جسم سے خارج ہوں گے ۔ البتہ حوروں اور بیبیوں سے متمتع ہونے کےلیے جس عضوکی ضرورت ہے وہ ضروران جنتیوں کے ہوگا ۔ صحیح حدیث میں ''سيحشر الناس يوم القيامة حفدة عراة غرلاً ،، (بخاري. ''كتاب بدا الخلق باب ما جاء في صفة الجنة وانها مخلوقة85/4 ، مسلم كتاب الجنة وصفة نعيمها ، باب في صفات الجنة (4/21812834.) ''يأكل أهل الجنة ويشربون ولا يبولون ولا يتغوطون ، طعامهم ذلك جشاء كريح المسك ،، (مسلم عن جابر) كتاب الجنة باب في صفات الجنة ونعيمها (3835)2181/4) ''عن زيد بن أرقم قال : جاء رجل من أهل الكتاب ، فقال : يا اباالقاسم : تزعم أن أهل الجنة يأكلون ويشربون ، قال : نعم أن أحدهم ليعطى قوة مائة رجل ، في الأكل والشرب والجماع ، قال : الذي يأكل ويشرب تكون له الحاجة، وليس في الجنة أذي ، قال : تكون حاجة أحدكم رشجا ، يفيض من جلودهم كرشح المسك ،، (فتح الباري 373/6.بحوالہ نسائی) اوس عالم کوموجودہ عالم پر قیاس نہ کرنا چاہیئے کہ تمام شکوک وشبہات فاسدہ کی جڑاور بنیادیہی ہے ، احمقانہ وجاہلانہ باطل قیاس (قیاس الغائب علی الشاہد) ہے ۔

جنت کی ودوزع کے حقیقی وخارجی وجود کاانکار اوراس کو محض خیالی ومجازی ورہمی ماننا حشر ومعاد کے انکار وتکذیب کی فرع ہے ۔ اور حشر ونشر ومعاد کا انکار فلاسفہ وحکمائے یونان کاخاصہ عقیدہ ہے کہ ان کی نزدیک عالم بالنوع قدیم ہے ۔ اس نظریہ وعقیدہ کویورپ کے عسائیوں نے لیا ، اوران سے برہموسماج فرقہ کے بانی ایک بنگالی بابونے اخذ کیا اوراس کی تقلید سرسید احمد بانی علیگڑھ کالج نے کی ۔ سرسید نے حشر ونشر ، معادوجنت ودووخ کو تسلیم توکیا کہ قرآن کے ظاہری الفاظ کئیے انکار کرسکتا تھا ۔ مگر جس طرح اس نے جن وشیاطین ، ملائکہ کے وجود کاانکار کیا ، اوران کی بہودہ ملحدانہ تاویل کی اسی طرح جنت ودوزخ کی ملحدانہ تاویل کرکے ، ان دونوں کو محض ایک وہمی اورخیالی چیز بنا دیا ۔ فلاسفہ یونان وپادری فنڈرجیسے ملحد عیائیوں اور سرسید جیسے ملحد نیچریوں کے عقائد باطلہ اوران کی امور کے متعلق ملحدانہ تاویلات کی تفصیل اوران کی عقلی حیثیت سے تردید کرنے کاموقع نہیں ہے ۔ ان کی تردید کےلیے تفسیر کبیر جلداول مبحث آیت : وبشر الذين آمنوا وعملوالصالحات الاية ودیگر تصانیف علمائے اسلام ملاحظہ کیجیے ۔ سرسید کی تردید مختلف ومتعدد علماء نے کی ہے ۔ مقدمہ تفسیر حقانی ازص :38تا43 وتفسیر حقانی حلددوم ص 109 بھی ملاحظہ کیجیے : ۔

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری المدرس بدارالحدیث الرحمانیہ بدلھی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 61

محدث فتویٰ